

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى عَائِلَتِهِ الْمُسِيحِ الْمَوْعُودِ

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879, E-Mail : ansarullah@qadian.in

آنحضرت ﷺ کے عظیم المرتبت بدری صحابی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 18 دسمبر 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ - إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ - اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ - صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ -
تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر چل رہا تھا آپ کی آنحضرت ﷺ کی آخری بیماری میں جو خدمت تھی اس کا ذکر اس طرح ملتا ہے کہ جب نبی ﷺ کی بیماری بڑھ گئی تو ایک موقع پر آپ دو آدمیوں کے درمیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر سے مسجد جانے کیلئے نکلے۔ آپ کے پاؤں زمین پر لکیر ڈال رہے تھے۔ یعنی کمزوری کی وجہ سے آپ کے پیراٹھ نہیں رہے تھے۔ یہ دو آدمی ایک تو حضرت عباسؓ تھے اور دوسرے حضرت علیؓ تھے جن کا آنحضرت ﷺ نے سہارا لیا ہوا تھا۔

حضرت عامرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد رسول اللہ ﷺ کو حضرت علیؓ، حضرت فضلؓ، حضرت اسامہ بن زیدؓ اور حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ نے غسل دیا اور انہی افراد نے آپ کو قبر میں اتارا۔
حضرت علیؓ کی حضرت ابوبکرؓ سے بیعت سے متعلق مختلف روایتیں آتی ہیں بعض روایات میں یہ ہے کہ حضرت علیؓ نے پوری رضا و رغبت کے ساتھ فوراً حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کر لی تھی۔ بعض اس کے خلاف لکھتے ہیں۔ بہر حال حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ مہاجرین و انصار نے حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کر لی تو حضرت ابوبکرؓ منبر پر چڑھے تو انہوں نے لوگوں کی طرف دیکھا تو ان میں حضرت علیؓ کو نہ پایا۔ انصار میں سے کچھ لوگ گئے اور حضرت علیؓ کو لے آئے۔ حضرت ابوبکرؓ نے حضرت علیؓ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے چچا کے بیٹے اور آپ کے داماد کیا تم مسلمانوں کی طاقت کو توڑنا چاہتے ہو؟ حضرت علیؓ نے عرض کیا اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ گرفت نہ کیجئے پھر انہوں نے حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کر لی۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اول اول حضرت ابوبکرؓ

کی بیعت سے بھی تخلف کیا تھا مگر پھر گھر جا کر خدا جانے کیا خیال آیا کہ پکڑی بھی نہ باندھی اور فوراً ٹوپی سے ہی بیعت کرنے کو آگئے اور پکڑی پیچھے منگوائی۔ معلوم ہوتا ہے کہ ان کے دل میں خیال آ گیا ہوگا کہ یہ تو بڑی معصیت ہے اس واسطے اتنی جلدی کی کہ پکڑی بھی نہ باندھی یعنی کپڑے بھی پورے نہیں پہنے اور جلدی جلدی آگئے۔

حضور انور نے فرمایا: جو لوگ یہ الزام لگاتے ہیں حضرت ابو بکر صدیقؓ پر کہ حضرت علیؓ کو خلیفہ ہونا چاہئے تھا اُس وقت نہ کہ حضرت ابو بکرؓ کو اس بات کی وضاحت کرتے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

اگر ہم یہ فرض کر بھی لیں کہ صدیق اکبرؓ ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے دنیا اور اس کی رعنائیوں کو مقدم کیا اور وہ غاصب تھے تو ایسی صورت میں ہم اس بات پر مجبور ہوں گے کہ پھر یہ بھی اقرار کریں کہ شیر خدا علیؓ بھی منافقوں میں شامل تھے نعوذ باللہ اور جیسا کہ ہم ان کے متعلق خیال کرتے ہیں وہ دنیا کو تیاگ کر اللہ سے لو لگانے والے نہ تھے بلکہ وہ دنیا اور اس کی دل فریبیوں پر گر پڑنے والے اور اس کی رعنائیوں کے فریفتہ تھے اور اسی وجہ سے آپ نے کافر مرتدوں کا ساتھ نہ چھوڑا بلکہ مد اہنت اختیار کرنے والوں کی طرح ان میں شامل رہے اور قریباً تیس سال کی مدت تک تقیہ اختیار کئے رکھا۔ پھر جب صدیق اکبر علی رضی اللہ عنہ کی نگاہ میں غاصب تھے تو پھر کیوں حضرت علیؓ ان کی بیعت پر راضی ہوئے اور کیوں انہوں نے ظلم فتنے اور ارتداد کی سرزمین سے دوسرے ممالک کی جانب ہجرت نہ کی۔ کیا اللہ کی زمین اتنی فراخ نہ تھی کہ وہ اس میں ہجرت کر جاتے جیسا کہ یہ تقویٰ شعاروں کی سنت ہے وفا شعار ابراہیمؑ کو دیکھو کہ وہ حق کی شہادت میں کیسے شدید القویٰ تھے... وہ آگ میں ڈالے گئے اور شریروں کے خوف سے تقیہ اختیار نہ کیا۔ یہ ہے نیکوکاروں کی سیرت کہ وہ شمشیر و سناں سے نہیں ڈرتے اور وہ تقیہ کو گناہ کبیرہ اور بے حیائی تصور کرتے ہیں۔ ہمیں تعجب ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے یہ جانتے ہوئے بھی کہ صدیق اور فاروق کافر اور حقوق غصب کرنے والے ہیں انہوں نے ان کی کیسے بیعت کر لی... اور پورے اخلاص اور عقیدے سے ان دونوں کی اتباع کی اور اس میں نہ کبھی انہوں نے کمزوری دکھائی اور نہ ہی کسی کراہت کا اظہار فرمایا۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے واضح فرما دیا کہ حضرت علیؓ نے کبھی بھی اپنے سے پہلے خلفاء کی مخالفت نہیں کی تھی بلکہ ان کی بیعت کی ورنہ جو باتیں تم حضرت علیؓ کے بارے میں کہتے ہو کہ انہوں نے حضرت ابو بکرؓ کی بیعت نہیں کی یہ بات تو حضرت علیؓ کے مقام کو گراتی ہے نہ کہ بڑھانے والی ہے۔

خلفائے ثلاثہ کے دور میں حضرت علیؓ کی کیا خدمات تھیں اس کے متعلق حضور انور نے فرمایا کہ جب حضرت

ابوبکرؓ نے حضرت اسامہؓ کے لشکر کو روانہ کیا تو آپ کے پاس بہت کم لوگ رہ گئے تھے۔ اس پر بہت سے بدوؤں نے مدینہ پر حملہ آور ہونے کا منصوبہ بنایا۔ اس پر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے مدینہ میں داخل ہونے والے مختلف راستوں پر مدینہ کے ارد گرد پہرے دار مقرر کر دیئے جو اپنے دستوں کے ساتھ مدینہ کے ارد گرد پہرہ دیتے ہوئے رات گزارتے تھے۔ ان پہرہ داروں کے نگرانوں میں سے حضرت علیؓ بھی تھے۔

حضرت عمرؓ نے اپنے زمانہ خلافت میں بعض سفروں کے پیش آنے پر حضرت علیؓ کو اپنی جگہ مدینہ کا امیر مقرر فرمایا تھا چنانچہ تاریخ طبری میں لکھا ہے کہ واقعہ جسر کے موقع پر جو مسلمانوں کو ایرانی فوجوں کے مقابلے پر ایک قسم کی زک اٹھانی پڑی تو حضرت عمرؓ نے لوگوں کے مشورے سے ارادہ کیا کہ آپ خود اسلامی فوج کے ساتھ ایران کی سرحد پر تشریف لے جائیں تو آپ نے اپنے پیچھے حضرت علیؓ کو مدینہ کا گورنر مقرر کیا۔

حضرت عثمانؓ کے عہد خلافت میں فتنہ و فساد ہوا تو حضرت علیؓ نے ان کا رفع کرنے کے لئے ان کو مخلصانہ مشورے دیئے۔ جب مصریوں نے حضرت عثمانؓ کے گھر کا محاصرہ کر لیا اور اس قدر شدت اختیار کی کہ کھانے پینے سے بھی محروم کر دیا۔ حضرت علیؓ کو اطلاع ہوئی تو انہوں نے پانی کی بھری ہوئی تین مشکیں آپ کے گھر روانہ کیں مگر باغیوں کی مزاحمت کی وجہ سے یہ مشکیں حضرت عثمانؓ کے گھر نہیں پہنچ رہی تھیں ان مشکوں کو پہنچانے کی کوشش میں بنو ہاشم اور بنو امیہ کے کئی غلام زخمی ہوئے تاہم پانی آخر کار حضرت عثمانؓ کے گھر پہنچ گیا۔ حضرت علیؓ کو جب معلوم ہوا کہ حضرت عثمانؓ کے قتل کا منصوبہ ہے تو آپ نے اپنے صاحبزادوں امام حسنؓ اور امام حسینؓ سے فرمایا اپنی تلواریں لے کر جاؤ اور حضرت عثمانؓ کے دروازے پر کھڑے ہو جاؤ اور خبردار کوئی بلوائی آپ تک پہنچنے نہ پائے۔

حضرت مصلح موعودؓ حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک دو دن تو خوب لوٹ مار کا بازار گرم رہا لیکن جب جوش ٹھنڈا ہوا تو ان باغیوں کو اپنے انجام کا فکر ہوا اور ڈرے کہ اب کیا ہو گا چنانچہ بعض نے تو شام کا رخ کیا اور وہاں جا کر خود ہی واویلا کرنا شروع کر دیا کہ حضرت عثمانؓ شہید ہو گئے اور کوئی ان کا قصاص نہیں لیتا۔ کچھ بھاگ کر مکہ کے راستہ میں حضرت زبیر اور حضرت عائشہ سے جا ملے اور کہا کہ کس قدر ظلم ہے کہ خلیفہ اسلام شہید کیا جائے اور مسلمان خاموش رہیں۔ کچھ بھاگ کر حضرت علیؓ کے پاس پہنچے اور کہا کہ اس وقت مصیبت کا وقت ہے اسلامی حکومت کے ٹوٹ جانے کا خدشہ ہے آپ بیعت لیں تا لوگوں کا خوف دور ہو اور امن و امان قائم ہو۔ جو صحابہ مدینہ میں موجود تھے انہوں نے بھی بالاتفاق یہی مشورہ دیا کہ اس وقت یہی مناسب ہے کہ آپ

اس بوجھ کو اپنے سر پر رکھیں کہ آپ کا یہ کام موجب ثواب و رضائے الہی ہوگا۔ جب چاروں طرف سے آپ کو مجبور کیا گیا تو کئی دفعہ انکار کرنے کے بعد آپ نے مجبوراً اس کام کو اپنے ذمہ لیا اور بیعت لی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت علی کا یہ فعل بڑی حکمت پر مشتمل تھا اگر آپ اس وقت بیعت نہ لیتے تو اسلام کو اس سے بھی زیادہ نقصان پہنچتا جو آپ کی اور حضرت معاویہ کی جنگ سے پہنچا۔

حضور انور نے فرمایا: آج پھر میں دوبارہ الجزائر کے احمدیوں کیلئے بھی اور پاکستان کے احمدیوں کے لئے بھی دعا کی تحریک کرنا چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ ان کو محفوظ رکھے۔ الجزائر میں بھی حالات سخت کئے جا رہے ہیں۔ وہاں بھی ایک سرکاری وکیل ہے وہ بار بار مقدمے بنا رہا ہے ہمارے احمدیوں پر۔ پاکستان میں بھی اسی طرح مشکلات میں ڈالا جا رہا ہے اللہ تعالیٰ ان سب لوگوں کو جو مشکلات کھڑی کر رہے ہیں یا کسی قسم کی مخالفت کر رہے ہیں عبرت کا نشانہ بنائے اور جلد ان احمدیوں کے حالات ٹھیک فرمائے جو سختیوں میں سے گزر رہے ہیں، ان کیلئے آسانیاں اور سہولتیں پیدا کرے لیکن ساتھ ہی میں یہ بھی کہوں گا پاکستان کے احمدیوں کو خاص طور پر کہ دعاؤں کی طرف جس طرح توجہ کی ضرورت ہے اس طرح توجہ کا ابھی بھی احساس نہیں ہے۔ پس پہلے سے بڑھ کر اور بہت بڑھ کر دعاؤں کی طرف توجہ دیں اللہ تعالیٰ ہمیں جلد ان مشکلات سے نکالے اور آسانیاں پیدا فرمائے اور حقیقی اسلام کا پیغام ہم آزادی کے ساتھ پاکستان میں بھی اور دنیا کے ہر کونے میں پہنچانے والے ہوں۔

آخر پر حضور انور نے مکرم ڈاکٹر طاہر احمد صاحب ربوہ، مکرم حبیب اللہ مظہر صاحب، مکرم بشیر الدین احمد صاحب اور مکرم امینہ احمد صاحبہ کا ذکر خیر فرمایا اور بعد نماز جمعہ ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُحَمَّدٌ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَبِیْئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّہْدِیْہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضِلِلْہٗ فَلَا هَادِیَّ لَہٗ وَنَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمْ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَاءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعْظُمُ لَعْنُکُمْ تَذْکُرُوْنَ اُدْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَاَدْعُوْہٗ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلِیَذْکُرْ اللّٰہُ اَکْبَرُ۔

Khulasa Khutba Juma Huzoor Anwar (aba) 18th- DECEMBER - 2020

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To

.....

.....

.....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB